السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کبوتر و مرغیات و بط جن کو بیشتر لوگ پرورش کرتے ہیں یا خوراک مالا یکفی دیتے ہیں۔ کہ جس سے ان کی سیری نہیں ہوتی اور وہ جانوران دوسروں کے مال و جائیداد سے پرورش پاتے ہیں ان جانوروں کا گوشت کھانا پلنے کے لیے حلال ہے یا حرام اور ایسے جانوروں کی بیع جائز ہے یا ناجائز اور اس کی خریداری کیسی ہے اور اس طرح پرورش جانوروں کی جائز ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ان جانوروں کا گوشت کھانا حلال ہے اور ان کا دوسروں کے مال و جائداد سے پرورش پانا، ان کی حرمت کا موجب نہیں ہے اور ایسے جانوروں کی بیع اور خریداری سب جائز ہے، لیکن اس طرح پرورش جانوروں کی کہ ان کو رات کو چھوڑ دیا کریں کہ دوسروں کے مال و جائداد کو ضرر پہنچائیں جائز نہیں ہے، بلکہ اگر وہ جانور رات کو چھوڑ دیے جانے سے کسی کے مال و جائداد کو کچھ ضرر پہنچائیں گے تو ان جانوروں کے پلنے والوں کو اُس کا تاوان دینا لازم ہے، ہاں جانور کو دن کو چھوڑ دینا منع نہیں ہے۔ دن کو خود اہلِ جائداد کو اپنی جائداد کی محافظت کرنی لازم ہے۔

مشکوۃ شریف ''باب الغصب والعارية'' میں ہے:

''عن حرام بن سعد بن محيصة أن ناقة للبراء بن عازب رضی اللہ عنہ دخلت حائطا فأفسدت فقضیٰ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم أن علی أهل الحوائط حفظها بالنهار، وإن ما أفسدت المواشي بالليل ضامن علی أهلها[1] (رواہ مالک وأبو داوٗد وابن ماجہ)

[حرام بن سعید بن محیصہ رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ براء بن عازب رضی اللہ عنہ کی ایک اونٹنی کسی باغ میں جا گھسی اور اسے خراب کر دیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فیصلہ فرمایا کہ باغوں کی حفاظت دن کے وقت ان کے مالکوں کی ذمے داری ہے اور رات کو جانور جو کچھ خراب کریں، اس کی تلافی جانوروں کے مالکوں کے ذمے ہے]

---

[1] (موطأ الإمام مالک (۲/۴۷) مسند أحمد (۵/۴۳۵) سنن أبي داود، رقم الحدیث (۳۵۶۹) سنن ابن ماجہ، رقم الحدیث (۲۳۳۲)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب الحظر والاباحۃ، صفحہ: 727

محدث فتویٰ